Digitized By Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

الفضل

روزنامہ

قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۳	۱۰ ماہ نبوت ۱۳۲۴ ہش	۴ ذو الحجہ ۱۳۶۴ھ	۱۰ نومبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۶۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ... متعلق آج ۷ بجے شام کی اطلاع ہے۔ کہ حضور کو آج پاؤں میں درد ... ہے۔ بخار کا درجہ حرارت ۱۰۱،۶ ہے یعنی قریباً کل جتنا ہی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔

- حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

- حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت کی وجہ سے حضور کے ارشاد سے آج خطبہ جمعہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے پڑھا۔

حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہے۔ آنکھوں میں درد زیادہ رہا۔ احباب دعائے صحت کریں۔

...ٹالن کے متعلق حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کا رؤیا

زیادہ سے زیادہ وضاحت کے ساتھ پورا ہو رہا ہے

(از ایڈیٹر)

جب سے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مارشل سٹالن کے متعلق اپنا وہ رؤیا بیان فرمایا ہے جس میں حضور کو دکھایا گیا کہ

"مجھے کسی نے گھبرا کر جگایا۔ اور کہا کہ موسیو سٹالن کو جسے سب روس کی ملکہ ہی خیال کرتے ہیں۔ اور اس وقت تک عورت ہی کی شکل ہے۔ خون کی قے آئی ہے۔ اور حالت خراب ہے۔ میں گھبرا کر اٹھا۔ تو دیکھا کہ ملکہ یا سٹالن نڈھال ہو کر بے ہوشی کی حالت میں پڑی ہے۔ اس کے سرہانے اور پائنتی ہمارے گھر کی دو عورتیں بیٹھی ہیں۔ اور ملکہ کا سانس اکھڑا ہوا ہے۔ اور حالت خطرے والی معلوم ہوتی ہے۔"

"اسی عرصہ میں اس نے آنکھیں کھولیں اور نہائت نقاہت سے مجھے کہا کہ میرے لئے دودھ منگوا دیں۔ میں نے اسے کہا بہت اچھا اور ارادہ کرتا ہوں۔ کہ کسی کو دودھ منگوانے کے لئے بھجواؤں۔ کہ آنکھ کھل گئی۔"

اسی وقت سے ایک طرف تو دنیا کی صدا آتی ہیں مارشل سٹالن کی صحت کی خرابی اور ان کی موجودہ پوزیشن کے زوال کے آثار ظاہر ہونے لگے ہیں۔ اور دوسری طرف حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس بیان کے مطابق کہ "ممکن ہے سیاسی مصالح کے ماتحت اس (مارشل سٹالن کی بیماری کی) خبر کی تردید کر دی جائے" جب بھی بیماری یا موجودہ عہدہ سے علیحدگی کی کوئی خبر شائع ہوتی ہے۔ اسکی تردید کر دی جاتی ہے۔

پچھلے دنوں جب امریکن اخبارات کے ذریعہ یہاں تک مشہور ہوا۔ کہ مارشل سٹالن وفات پا گئے ہیں۔ تو بھی فرانسیسی ریڈیو نے پیرس کے روسی سفارتخانہ کے حوالہ سے اس کی تردید کی۔ خود ماسکو نے اس وقت بھی مہر خموشی نہ توڑی۔ حالانکہ دوسرے نے موت کی خبر شائع ہونے کی وجہ ہی یہ بیان کی تھی۔ کہ مارشل سٹالن جو آرام کرنے کی غرض سے ماسکو سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ ان کے متعلق کچھ دنوں سے خبریں شائع نہ ہو رہی تھیں۔

اسی سلسلہ میں لنڈن کے روسی سفارت خانہ نے بھی اعلان کیا۔ کہ مارشل سٹالن کی صحت بالکل ٹھیک ہے۔ وہ آرام کرنے کے لئے ماسکو سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ اس اعلان کی وجہ بھی یہی بتائی گئی۔ کہ مارشل سٹالن کے بیمار یا قریب المرگ یا مر جانے کی تردید میں کیا گیا ہے۔

اس وقت تک ماسکو مارشل سٹالن کے بارے میں بالکل خاموش رہا۔ آخر صدر ٹرومین کی طرف سے جو چٹھی مارشل سٹالن کے نام بھیجی گئی۔ اور جس کے جواب کا بڑی بے تابی سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ اس کی رسید کے طور پر ماسکو نے ۲۸ اکتوبر کو یہ اعلان کیا۔ کہ یہ چٹھی اس ہفتہ مارشل سٹالن کو پہنچ گئی ہے جو آجکل آرام کر رہے ہیں۔ یہ ماسکو ریڈیو کا پہلا اعلان تھا جو گزشتہ کئی ماہ کے بعد مارشل سٹالن کے متعلق کیا گیا۔ حالانکہ اس عرصہ میں مارشل سٹالن کے متعلق جس قدر افواہیں اڑیں۔ اتنی شائد ہی کسی اور اس پوزیشن کے انسان کے متعلق اڑی ہونگی۔ اس کے ساتھ ہی ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ نے ماسکو سے یہ خبر نشر کی۔ کہ مارشل سٹالن عنقریب بحر اسود کی اپنی تفریحی

مارشل سٹالن

قیامگاہ سے ماسکو واپس آ رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کی صحت اب بہت اچھی ہو گئی ہے اور وہ ملکی معاملات کی انجام دہی کے قابل ...

انہی حالات میں رائٹر کے خاص نامہ نگار نے ماسکو سے یہ خبر اخبارات میں شائع ... توقع کی جاتی ہے۔ کہ مارشل سٹالن ۷ نومبر کو ایک اہم تقریر کرینگے۔ ڈپلومیٹک نامہ ... نے بیان کیا ہے۔ کہ مارشل سٹالن کی ... اہم ترین ہوگی۔ اور وہ دنیا کے مابعد ... پر بہت زیادہ اثر انداز ہوگی۔ مارشل ... یوم انقلاب روس کے موقعہ پر تقریر کرینگے ...

اگرچہ ۷ نومبر کی تاریخ آنے ... ہی مارشل موصوف کے متعلق حسب ذیل ... بیان اخبارات میں شائع ہو گیا۔

"پیرس یکم نومبر۔ مارشل سٹالن کی صحت کے متعلق ... وقت طرح طرح کی اطلاعات موصول ہو ... ہیں۔ زیادہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ... وہ جگر کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ علاوہ ... ۵ سال تک جنگ کے سلسلہ میں سخت ... رہنے کی وجہ سے تھکے ماندے نظر ... یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ انہیں دل ... کی شکایت ہے۔ ایک مشہور روسی ڈا... پیرس کے ایک اخبار میں ایک مضمون ... کیا ہے۔ جس میں بتایا ہے کہ مارشل ... ان سردیوں میں سرگرم سیاسیات او... ریٹائر ہو جائینگے۔ حال میں روسی پر... میں مارشل سٹالن کی جو تصاویر ... ہوئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہو... مارشل سٹالن کے بال سفید ہو ...

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا ... قادیان ...

... نے
... ٹ تک
... موت کیا بھی
... جا سکتا۔
... باوجود اس کے ۷ نومبر کے آنے
اس لئے شدید انتظار رہا۔ کہ اس دن
مارشل سٹالن کے پبلک میں تقریر کرنے کا
اعلان ماسکو نے کیا تھا۔ اور یہ دن بھی انقلاب
روس کی سالگرہ کا دن ہونے کی وجہ سے
اس بات کا متقاضی تھا۔ کہ مارشل سٹالن بذات
خود تقریر کرتے۔ مگر ماسکو سے اس بارے
میں جو خبر شائع ہوتی ہے۔ اس سے ظاہر
ہے۔ کہ اس دن انقلاب روس کی اٹھائیسویں
سالگرہ کی تقریب پر ماسکو سوویٹ کے
اجلاس میں مارشل سٹالن کی بجائے روس کے

وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف نے تقریر کی۔ تقریر ایسے
اہم مسائل پر مشتمل ہے۔ کہ ان کا ذکر ملک کی
سب سے بڑی ذمہ دار ہستی ہی کر سکتی ہے۔
اس موقع پر بھی مارشل سٹالن کا شریک
نہ ہونا حتی کہ اس تقریب کی کسی منزل میں بھی
موجود نہ ہونا صاف ظاہر کرتا ہے۔ کہ خواہ اصل
حقیقت پر کتنے ہی پردے ڈالنے کی کوشش
کی جائے۔ اور صحیح حالات کو افواہیں قرار
دے کر ان کی تردید کی جائے۔ اصلیت روز
بروز زیادہ سے زیادہ نمایاں ہوتی جا رہی ہے
اور آخر وہ وقت آنے ہی والا ہے۔ جبکہ
واقعات بتا دیں گے۔ کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے
حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ
تعالیٰ کو بذریعہ رؤیا بتایا وہ حرف بحرف
پورا ہوا۔

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال ۱۱۔ نبوت مطابق ۱۱۔ نومبر بروز اتوار یوم سیرت النبیؐ منایا جائے۔ تمام جماعتیں اس روز پبلک جلسے منعقد کریں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت مطہرہ پر تقاریر کرائی جائیں۔ جن میں جماعت احمدیہ کے نقطۂ نظر سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان واضح کی جائے۔ (ناظر دعوت وتبلیغ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

(۱) ۳۰ اکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے مجھے ... لڑکی عطا فرمائی۔ سیدنا حضرت ... ایدہ اللہ تعالیٰ نے "منیبہ فردوس" ... رکھا ہے۔ احباب دعا فرمائیں ... مطہر الرحمن ... (۲) ... کو چوہدری کرامت اللہ صاحب ... دفتر عطا فرمائی۔ نومولود ... (۳) ۲۲ ... اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹا ... احمد ... کا ... عطا فرمایا جس کو ... کے والد نے یوم ولادت سے خدمت دین ... احباب دعا فرمائیں کہ ... کو اللہ تعالیٰ صاحب عمر اور خادم دین بنائے ... قادیان۔

دعائے مغفرت

(۱) ... سب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جار کوٹ کو ... ندہ تھے۔ لیکن شرعی مسائل اور غیر ... اعتراضات کے جوابات خوب دیا کرتے۔ ... نہایت ہی ... ۲۷ ستمبر ... عرصہ بیمار رہ کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب ان کے درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد دین ار جار کوٹ

... کے والد میاں ... شاہ صاحب ... ۱۸ ستمبر کو قضائے الٰہی وفات پا گئے ... چونکہ جنازہ کیلئے احمدی احباب کم تھے

احباب جنازہ غائب پڑھیں اور دعائے مغفرت کریں۔ منتظر دہ سرشتہ پور ضلع ہوشیار پور

(۳) مولوی سید محمد محسن صاحب کے لڑکے عبد الغفور صاحب بعمر ۲۵ سال وفات پا گئے۔ چند ماہ قبل ان کا ایک لڑکا عبد الرحمن بعمر ۱۲ سال فوت ہو گیا تھا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ سید بدر الدین احمد کلکتہ

(۴) یوسف حسین صاحب بنگلوری کی اہلیہ صاحبہ ٹائیفائڈ کی بیماری سے فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ کمال الدین مالاباری۔ قادیان

(۵) میرے بڑے بھائی حاجی عبد القدوس صاحب کا چھوٹا لڑکا محمد احمد بعمر ۱۷ سال تقریباً ڈیڑھ ماہ کی بیماری کے بعد اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جملہ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ محمد عقیل (۶) ہماری والدہ صاحبہ جو کہ مخلص احمدی تھیں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ اور جنازہ غائب پڑھیں۔ حبیب الرحمن خلیل الرحمٰن وحفیظ الرحمن سامانہ۔ (۷) میرے بھائی منشی عبد الرحیم صاحب بعمر ۷۲ سال ۳۰ اکتوبر ۴۵ء کو راہی ملک بقا ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے ۱۹۰۳ء میں میرے ساتھ بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کئی دفعہ زیارت سے مشرف ہوئے۔ مرحوم اپنے اندر احمدیت کا بڑا جوش رکھتے تھے۔ احمدیت کے لئے بڑے باغیرت تھے۔ احمدیت کے خلاف ذرا سی بات نہ سن سکتے۔ مرحوم ۱۹۰۳ء سے لے کر ۱۹۳۸ء تک سلسلہ کی ہر خدمت کے لئے کمربستہ رہے اس کے بعد بیمار ہو گئے۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے رہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ مرحوم بھائی صاحب کے لئے دعا مغفرت فرمائیں۔ اور میرے خاتمہ بالخیر کے لئے اور نیز جماعت انبالہ کی ترقی اور بہبودی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الرحمان امیر جماعت احمدیہ انبالہ شہر۔

دعائے نعم البدل

وہ خاکسار کی بھانجی بعمر ۱۸ سال ۱۸ ۱۰ کو وفات پا گئی۔ احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔ رشید احمد چغتائی واقف زندگی قادیان۔

اعلان تقرر

(۱) چونکہ بابو عبد الستار صاحب کا جہلم سے تبادلہ ہو گیا ہے۔ اس لئے ان کی جگہ شیخ محمد اسحٰق صاحب سیٹھی کو جماعت احمدیہ جہلم کا سیکرٹری تبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔ (ناظر دعوت وتبلیغ) (۲) آئندہ کے لئے بابو فیض الحق خان صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بمبئی مقرر کیا جاتا ہے۔ (ناظر بیت المال)

ایک اور مولوی فاضل

پنجاب یونیورسٹی سے آمدہ اطلاع سے معلوم ہوا کہ جامعہ احمدیہ کے ایک سابق طالب علم مولوی محمد صادق صاحب آف لاہور نے بھی اس سال مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا ہے اور ۳۰۱ نمبر حاصل کئے ہیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

درخواست دعا

(۱) خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب جنرل سیکرٹری بمبئی کو بیماری کے بعد کمزوری لاحق ہے۔ (۲) حفیظ الرحمن صاحب فاروقی بمبئی پر ایک مقدمہ ہے۔ (۳) قاضی عبد الحفیظ صاحب کوروال ضلع سیالکوٹ بیمار رہیں (۴) ... نواب خان صاحب ... (۵) ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب ... (۶) سید شفیق الحسن صاحب قادیان ... ہیں۔ (۷) محمد خان صاحب احمدی لکھنو کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں (۸) غلام احمد صاحب جید آباد پور بیمار ہیں۔ (۹) قسور احمد شاہ صاحب لائل پور امتحان میں کامیابی کے خواہاں ہیں۔ (۱۰) محمد اسحاق صاحب اسمٰعیل ... روڈ سندھ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۱۱) کیپٹن ناصر احمد صاحب بلگام امتحان میں کامیابی کے خواہاں ہیں۔ (۱۲) بشیر احمد خان صاحب برادر خورد محمد عزیز خان صاحب رفیق ایجنٹ کو کاٹھیا بعض مشکلات میں ہیں (۱۳) منیر احمد ابن ملک عزیز احمد صاحب قادیان بیمار ہے۔ (۱۴) ڈاکٹر محبوب الرحمن صاحب بنگالی قادیان کی اہلیہ صاحبہ اور بچہ بیمار ہیں۔ (۱۵) قاضی محمد رضوان صاحب سنٹرل برما کا چھوٹا بچہ سخت بیمار ہے (۱۶) عبد الرحمن صاحب شمیم لاہور ہر قسم کی تکالیف میں حفاظت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۱۷) سید فضل عمر صاحب کٹکی واقف زندگی تھا دیانی جماعت مونگھیرہ (اڑیسہ) کی مخالفین کے شر سے حفاظت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۱۸) چوہدری مبارک علی صاحب قصور بعض مشکلات میں ہیں۔ (۱۹) ڈاکٹر بشیر محمود صاحب پونچھ درد گردہ سے بیمار ہیں۔ (۲۰) چوہدری محمد اسلم صاحب نئی دہلی کا بچہ سخت بیمار ہے۔ (۲۱) منشی گلزار احمد صاحب ہوشیار پور بعض محکمانہ مشکلات میں ہیں۔ (۲۲) مولوی محمد ابراہیم صاحب بقا کا بھتیجا ... کے بھائی ظہور احمد صاحب فوج میں بیمار ہیں اور ان کی بہن عائشہ بی بی ... دمہ بیمار ہیں۔ (۲۳) سید علی احمد صاحب انبالوی ماڈل ٹاؤن لاہور میں زیادہ بیمار ہیں (۲۴) سید بدر الدین احمد صاحب کلکتہ کی والدہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ (۲۵) سید شرافت حسین صاحب احمدیہ فرنیچر سٹور دہلی کے دادا اور دادی صاحبان حج کے لئے گئے ہیں۔ وہ ان کی بخیر وعافیت واپسی کے لئے دعا کے خواہاں ہیں۔

249

Digitized By Khilafat Library Rabwah

غیر مبائعین کی بیرون ہند تبلیغ اسلام کی حقیقت

امام مسجد ووکنگ واقعی مسٹر گاندھی کو مسیح مانتے ہیں

مولوی محمد علی صاحب اور انکی انجمن کے بیان پر تبصرہ

(از جناب مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری)

حسن اتفاق کی بات ہے کہ جناب خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم جب انگلستان گئے۔ تو انہیں کسی طرح ووکنگ مسجد پر قبضہ کرنے کا موقعہ مل گیا۔ خواجہ صاحب موصوف اور غیر مبائعین کی انجمن میں ہمیشہ چقلش رہی۔ حتیٰ کہ خواجہ صاحب نے اعلان کر دیا تھا۔ کہ ووکنگ مشن کا احمدی جماعت سے کوئی تعلق نہیں بایں ہمہ غیر مبائعین جب اپنی تبلیغ بیرون ہند کا ذکر کرتے ہیں۔ تو ووکنگ مشن کو غیر معمولی اہمیت دیتے ہیں۔ درحقیقت وہ بھی معذور ہیں۔ کیونکہ ان کا اور کوئی مشن ہے ہی نہیں۔ مغربی افریقہ میں جس مبلغ کو انہوں نے بھیجا تھا وہ وہاں سے بھاگ آیا۔ الغرض غیر مبائعین مجبور ہیں۔ کہ جھوٹے سچے ووکنگ مشن کو اپنا مشن قرار دیں۔ چنانچہ وہ ایسا ہی کرتے رہتے ہیں۔ لیکن ووکنگ کے مبلغ کی تبلیغ اسلام اور اسلامی مفاد کی حفاظت کا ایک نمونہ گذشتہ دنوں اسطرح نظر آیا۔ کہ اس نے لنڈن میں گاندھی جی کی سالگرہ کی تقریب پر گاندھی جی کو مسیح قرار دیکر رائٹر کے ذریعہ ساری دنیا میں اس کی تشہیر کی۔

انقلاب کا اہم سوال

اس خبر سے مسلمان چونک پڑے۔ چنانچہ موقر روزنامہ "انقلاب" نے اس امر کا ذکر کرتے ہوئے ایک دلچسپ مشورہ بایں الفاظ پیش کیا۔

"انگلستان میں مسجد ووکنگ لاہور کی احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کے زیر اہتمام کام کر رہی ہے۔ اس کے امام آجکل مولوی عبد المجید ہیں۔ جو اچھے خاصے لاہوری احمدی ہیں۔

گاندھی جی کی سالگرہ کے موقعہ پر امام مسجد ووکنگ کی حب وطن کی رگ جو پھڑکی۔ تو آپ نے مہاتما کی شان میں ایک قصیدہ مدحیہ پڑھ ڈالا۔ اور لنڈن کے نیشنلسٹوں سے خوب خراج عقیدت وصول کیا۔ اس قصیدہ میں آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ گاندھی جی نے سب سے منوالیا ہے۔ کہ وہ ہندوستان کے مسیح ہیں۔

سنا ہے لاہور کی احمدیہ بلڈنگ میں آج بروز جمعہ ایک مجلس تحقیقات اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے مقرر کی جائے گی۔ کہ ہندوستان کے مسیح "مہاتما گاندھی" ہیں یا مسیح موعود "مرزا غلام احمد صاحب۔

لاہوری احمدیوں کو چاہیئے کہ دونوں میں سے ایک مسیح کو اپنے لئے منتخب کر لیں۔ یہ "چیڑی اور دو دو" کی پالیسی تو مناسب نہیں معلوم ہوتی۔"

(انقلاب لاہور ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۵ء)

امام مسجد ووکنگ (غیر مبایع مبلغ) نے اپنے بیان کے ذریعہ سے ایک تو مسلمانان ہند کے مفاد کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ اور دوسرے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر حملہ کیا۔ مولوی محمد علی صاحب اور ان کی انجمن کو اس کا فکر تو پڑ گیا۔ کہ اس بیان سے مسلمان ناراض ہو کر ہماری "مالی اعانت" ترک نہ کر دیں۔ اس لئے انہوں نے حسب ذیل دو بیان جاری کئے ہیں۔

اخبار پیغام صلح کا جوابی بیان

"چند دن ہوئے اخبارات میں مولوی عبد المجید صاحب امام مسجد ووکنگ کا ایک بیان شائع ہوا ہے۔ مولوی صاحب نے گاندھی جی کی سالگرہ کی تقریب پر لنڈن میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ "گاندھی جی نے سب سے منوالیا ہے۔ کہ وہ ہندوستان کے مسیح ہیں۔" اگر یہ خبر درست ہے تو مولوی صاحب کا یہ مذکورہ بیان ہندوستان کے موجودہ سیاسی حالات سے انتہائی بے خبری پر مبنی ہے۔ اس بیان سے موجودہ بحرانی حالت میں جماعت احمدیہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اس لئے اس اعلان کی ضرورت ہے۔ کہ جماعت احمدیہ گاندھی جی کو ان کی موجودہ پالیسی اور روش کے پیش نظر ہندوستان میں مسلمانوں کی آزادی اور اسلام کے مستقبل کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ سمجھتی ہے۔ اور مسلم لیگ کے سیاسی نصب العین اور لیگ کے قائد اعظم کی قیادت پر اسے مکمل اعتماد ہے۔ مولوی صاحب نے مسیح کے لفظ کا استعمال بھی غیر ذمہ داری کے ساتھ کیا ہے۔ جو سلسلہ کی روایات کے خلاف ہے۔ مفصل بیان کے لئے قارئین پیغام صلح آئندہ پرچہ کا انتظار کریں۔" (پیغام صلح ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۵ء)

مولوی محمد علی صاحب کا جوابی بیان

مولوی محمد علی صاحب نے جو بیان ۱۰ اکتوبر کو انگریزی زبان میں جاری کیا۔ اور پیغام صلح ۱۷ اکتوبر میں اس کا "ترجمہ" شائع ہوا ہے۔ وہ مندرجہ بالا بیان کی ہو بہو نقل ہے۔ ہاں اس میں مندرجہ ذیل زائد فقرات خاص توجہ کے قابل ہیں مولوی صاحب لکھتے ہیں:۔

"وہ (گاندھی جی) اپنے ہم مذہب لوگوں یعنی ہندوؤں کے لئے مسیح اور نجات دہندہ ہیں۔ لیکن مسلمانوں کے حق میں وہ ہندو امپیریلزم کی علامت ہیں۔ وہ ہندو امپیریل ازم جو برٹش امپیریل ازم کی جگہ لینے کے لئے کوشاں ہے۔ اور جمہوریت کے پردہ میں دس کروڑ مسلمانوں پر ہندو اکثریت کو مستقل طور پر مسلط کرنا چاہتی ہے۔ مولوی عبد المجید صاحب گذشتہ بیس سال سے ہندوستانی سیاست کے اتار چڑھاؤ سے دور رہے ہیں۔ اور ایک دور افتادہ مقام پر ہونے کی وجہ سے انہیں ہندوستانی سیاست کے متعلق وقیع معلومات حاصل نہیں۔ اور نہ انہیں علم نہیں۔ کہ ۱۹۲۰ء سے لے کر اب تک ہندوستان کی فرقہ وارانہ سیاست میں بہت تغیر ہو چکا ہے۔ ۱۹۴۵ء کے گاندھی جی ۱۹۲۰ء کے گاندھی جی نہیں ہیں۔" (پیغام صلح ۱۷ اکتوبر)

چند ضروری گذارشات

(۱) مولوی محمد علی صاحب کے بیان سے ظاہر ہے۔ کہ امام مسجد ووکنگ نے مسٹر گاندھی کے متعلق آج ۱۹۴۵ء میں جو بیان دیا ہے وہ غیر مبائعین کا ۱۹۲۰ء کا مسلمہ ضرور ہے۔ اس وقت گاندھی جی واقعی "ہندوستان کے مسیح" تھے۔ اب ۱۹۴۵ء میں سیاسی اتار چڑھاؤ کے ماتحت غیر مبائعین گاندھی جی کو "ہندوستان کا مسیح" نہیں مانتے۔ بلکہ "ہندوؤں کے لئے مسیح" مانتے ہیں۔ گویا یہ بیچارے امام مسجد ووکنگ کی بے خبری کا یہ نتیجہ ہے۔ کہ اس نے آج بھی گاندھی جی کے متعلق وہی لفظ بول دیئے ہیں۔ جو غیر مبائعین کے نزدیک صرف ۱۹۲۰ء میں ان کے لئے بولے جاتے تھے کیا کوئی منصف مزاج ہمارے اس نتیجہ سے انکار کر سکتا ہے؟

(۲) یہ عذر کتنا خام ہے کہ مولوی عبد المجید صاحب کو "ایک دور افتادہ مقام" یعنی لنڈن میں ہونے کی وجہ سے ہندوستانی سیاست کے متعلق وقیع معلومات حاصل نہیں۔ جناب مولوی صاحب کے خطبات ان معلومات پر مشتمل پیغام صلح میں شائع ہوتے ہیں۔ اور پیغام صلح کا ہمہ دان ایڈیٹر آئے دن ان "وقیع معلومات" سے لبریز مقالات لکھتا رہتا ہے۔ اور پیغام صلح ایسا اخبار گوہر بار ووکنگ میں ضرور جاتا ہے پھر کیا وجہ ہے۔ کہ مولوی عبد المجید صاحب "وقیع معلومات" سے محروم رہتے ہیں؟

(۳) اگر لنڈن کے ایک دور افتادہ مقام ہونے کے باعث مولوی عبد المجید صاحب کو ہندوستانی سیاست کے متعلق وقیع معلومات حاصل نہیں ہو سکتی تھیں۔ تو از راہ نوازش بتایا جائے۔ کہ ایڈیٹر صاحب پیغام نے بعد از وقت مگر فوراً ہی کس طرح لکھ دیا تھا؟ کہ:۔

"موجودہ حالات کا تقاضا یہی تھا۔ کہ لیبر پارٹی کو اقتدار حاصل ہوتا۔ اور اس اقتدار میں مسٹر مارین کے اثر و نفوذ کا بروئے کار آنا بھی یقینی امر تھا۔"

(پیغام صلح ۱ اگست)

بے شک پیغام نے یہ بیان لیبر پارٹی کے بر سر اقتدار آنے کے بعد محض "عداوت نمود" [illegible] دیا تھا۔ مگر [illegible] اگر ووکنگ میں رہنے والے جہاں دیدہ مبلغ کو آج تک یہ بھی پتہ نہ لگ سکا کہ ہندوستانی سیاست میں آج گاندھی جی کا کیا مرتبہ ہے۔ اور اس عدم علم کی توجیہہ میں جناب مولوی صاحب کا دور افتادہ مقام میں ہونا قرار دیں۔ تو ایڈیٹر صاحب پیغام کو لاہور میں رہتے ہوئے باریک سے باریک لنڈنی سیاست کا یقینی علم کیسے حاصل ہو جاتا ہے۔ کیا لنڈن سے لاہور اتنا ہی "دور افتادہ مقام" نہیں۔ جتنا لاہور سے لنڈن "دور افتادہ مقام"؟

(۴) ایڈیٹر صاحب پیغام نے لکھا ہے۔ کہ "مولوی (عبد المجید) صاحب نے مسیح کے لفظ کا استعمال بھی غیر ذمہ داری کے ساتھ کیا ہے۔ جو سلسلہ کی روایات کے خلاف ہے" (۱۰ اکتوبر) مگر یہی استعمال خود مولوی محمد علی صاحب نے بھی کیا ہے۔ جبکہ انہوں نے لکھا ہے کہ گاندھی جی ہندوؤں کے لئے مسیح اور نجات دہندہ ہیں" (۱۷ اکتوبر)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کیا اس سے انکار ہوسکتا ہے۔ کہ اس بارے میں خواہ مولوی محمد علی صاحب بھی "غیر ذمہ داری" اور روایات سلسلہ کی مخالفت کے مرتکب ہوئے ہیں؟۔ مگر کیا اڈیٹر پیغام نے جو تنقید مولوی عبدالمجید صاحب پر کی تھی وہی تنقید مولوی محمد علی صاحب پر بھی کریگا؟

مندرجہ بالا امور سے بابداہت ثابت ہے۔ کہ امام مسجد ووکنگ کے بیان کی تردید ہیں۔ ان سے جواب طلب کئے بغیر۔ جو کچھ اہل پیغام نے لکھا ہے۔ وہ محض اپنی پوزیشن بچانے کے لئے ناکام کوشش ہے۔ اس میں کوئی وزن اور معقولیت نہیں۔ البتہ اس سے اہل پیغام کے "سیاسی شعور" کا ضرور اظہار ہو جاتا ہے۔

احباب جماعت کے سامنے ایک ضروری سوال

ہمارے سامنے امام مسجد ووکنگ کا بیان اخبار "انقلاب" کا ضروری سوال۔ اخبار "پیغام صلح" کا تردیدی بیان اور جناب مولوی محمد علی صاحب کے انگریزی بیان کا "ترجمہ" موجود ہے۔ غیر مبایع مبلغ نے کہا کہ گاندھی جی ہندوستان کے مسیح ہیں۔ اخبار انقلاب نے دریافت کیا۔ کہ جب مولوی عبدالمجید صاحب غیر مبایع مبلغ ہیں۔ اور یہ لوگ حضرت غلام احمد صاحب قادیانی کو ہندوستان اور غیر ہندوستان کے لئے مسیح مانتے ہیں۔ تو صراحت مطلوب ہے کہ اب غیر مبایعین کی انجمن کا اس بارے میں کیا عقیدہ ہے؟ اخبار "پیغام صلح" اور مولوی محمد علی صاحب نے مولوی عبدالمجید صاحب کی بڑی تنقیص کی۔ مگر دونو بیانوں میں یہ ذکر نہیں کہ ہم لوگ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو ہی مسیح موعود مانتے ہیں۔ سوال یہ ہے۔ کہ آخر اس ضروری موقعہ پر یہ تصریح کیوں نہیں کی گئی اور اسے حذف کرنا کیوں ضروری سمجھا گیا؟ ظاہر ہے کہ غیر مبایعین کے دلوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عزت واحترام نہیں ہے۔ انہیں یہ فکر تو ہوا کہ کوئی ہمیں گاندھی جی اور کانگرس کا حامی نہ سمجھ لے اسکے لئے انگریزی واردو میں بیان شائع کئے مگر یہ فکر نہ ہوا کہ اس بیان سے موعود اقوام عالم خدا کے فرستادہ اور بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہوتی ہے۔ بلکہ حضور علیہ السلام پر حملہ ہوتا ہے۔ اس کے دفاع کی اہل پیغام نے ضرورت نہ سمجھی تا غیر احمدی حلقوں میں ان کی "ہردلعزیزی" میں فرق نہ آنے پائے۔ مگر اپنے اس زمانہ کے سب سے بڑے محسن کے احسان سے منہ پھیر کر غیر مبایعین کوئی عزت حاصل کر سکینگے؟ ہرگز نہیں بہرحال اس موقعہ پر بھی پیغامیت کا یہ خطرناک زاویہ نگاہ واضح ہوگیا۔

میری حمیدی

(از جناب میاں غلام محمد صاحب اختر اشٹنگ آفیسر ریلوے لاہور)

نوٹ:۔ دراصل ہمارے لئے حقیقی ہمدردی اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے انسان کے دل میں رکھ دی ہے۔ جس کے متعلق اس اولوالعزم ہستی کی پیدائش سے بھی پہلے خدا تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبان پر جاری فرمایا کہ وہ دل کا حلیم ہوگا۔ اسی جذبہ کے ماتحت میں نے قادیان میں ۲۸ ۵ ہش کو جو منظر اپنی لڑکی امۃ الحمید اختر (حمیدی) کے جنازہ کے موقع پر دیکھا وہ میرے دل کی گہرائیوں میں جذبات شکر و امتنان کے ساتھ گھر کر گیا۔ یہ چند سطور لکھنے سے پہلے میرا دل و دماغ اس بات سے بھرپور تھا کہ ہمیں دنیا میں سب سے بڑھ کر اسی پاک وجود کی درازیٔ عمر اور صحت کے لئے دعا کرنی چاہیئے جس کے ساتھ قوموں کی برکت ونجات وابستہ ہے۔ جس کی زندگی دنیا میں سب سے زیادہ قیمتی ہے۔ اور جو دنیا میں رحمت کا نشان ہے۔ اس کے ماتحت قرآن کریم سے جو تفہیم ہوئی وہ اس مضمون کے آخری حصہ میں مرقوم ہے۔ اس لئے اس حصہ کو جو حضور کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ میرے غم اور دعا کا نتیجہ سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ ہم غلامان محمود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واطال اللہ عمرہ کی دلی دعائیں یہی ہیں کہ وہ صحت سے لمبی عمر پائے۔ وہ ہمیں ہر عزیز سے عزیز تر ہے۔ اور اسی میں ہماری حقیقی راحت مضمر ہے۔

حمیدی خدا کی دی ہوئی نعمت تھی۔ اسی کے پاس گئی۔ ہم مطمئن ہیں کہ اس نے جو کیا ہمارے فائدہ کے لئے ہماری بھلائی کے لئے کیا۔ وہ مالک کل ہر انعام دیتا ہے۔ انسان کو آزماتا ہے۔ تا دیکھے کہ کیا اور انعام پانے کا مستحق ہے۔ پھر اس امتحان میں ڈال کر اُن سے خوش ہوتا ہے۔ جو امتحان میں کامیاب ہوں اور اپنا محبت کا ہاتھ اور بڑھاتا ہے۔ اپنا قرب عطا کرتا ہے۔ اور فضلوں کی بارش برساتا ہے۔ وہ بارش سبزہ پیدا کرتی ہے۔ وہ اس روئیدگی کو بڑھاتا ہے۔ وہ برکت دیتا اور پھلدار درخت بنا کر انسان کو اس کے سایہ میں امن دیتا ہے۔ اور اس امن کے باعث ہر دو جہاں بندہ کے ہو جاتے ہیں۔ اے اللہ ہمیں اپنی رضا پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

میری بیٹی حمیدی بھولی بھالی۔ جو ماں بن کر بھی میرے لئے معصوم بچی ہی تھی۔ میں اس کی سعادت۔ عشق محمود۔ محبت خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور سلسلہ کی روایات پر چلنے کی خواہش کا اس وقت زندہ گواہ ہوں۔ میں گواہ ہوں۔ اس لئے نہیں کہ باپ ہوں اور پدری محبت کے باعث مبالغہ کرونگا۔ نہیں بلکہ وہ ایسی ہی تھی۔ ہر دو جہاں کا حاضر و ناظر خدا گواہ ہے۔ وہ دیکھتا ہے۔ اُس نے امسال جیب خرچ سے بچا کر ۱۰۰/۰ جمع کیا اور ۹۰/۰ چندہ میں دیدیا اور حضور کے سامنے نام پیش کرنے کی درخواست کی۔ اسکی مثال نواب زادہ لیاقت علی خان کو ہیں نے دی کہ یہ پنیری ہے۔ جس سے احمدیت کی فصل لہلہائے گی۔

میری یہ حمیدی مجھ سے۔ ہم سب سے جُدا ہوئی۔ میرے مولا میرے پیارے وہ ہمیں بہت عزیز تھی۔ مگر تجھ سے۔ تیرے پاک محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ تیرے مامور زمانہ احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تیرے مصلح موعود برحق خلیفہ سے بڑھ کر نہیں۔ قطعاً نہیں۔ میرے اللہ میرے اعتبار کرنے والے اللہ تجھ سے بڑھ کر تجھ سے اعلیٰ۔ تجھ سے زیادہ ہمارے ساتھ اور کون محبت کرتا ہے۔ تو ہی تو ہمیں پالتا ہے۔ تو ہی تو ہمیں انعام دے کر نوازتا ہے۔ تو ہی تو ہمیں بڑھاتا ہے۔ تو ہی نے تو ہم کو اس زمانہ کے نبی کی پہچان دی۔ اور تو نے ہی ہمیں اپنے المصلح الموعود کا زمانہ دیا۔ اور اس کی شناخت عطا کی۔ پھر تیرے انعامات کا شکر ادا کرنے کی بجائے ہم نافرمان بن جائیں۔ نہیں میرے محسن۔ میرے مربی۔ میرے مالک۔ نہیں میرا دل تیرے آستانہ پر تڑپتے ہوئے۔ التجا کرتا ہے۔ کہ میرے بہت ہی پیارے۔ تیری محبت کی ضرورت ہے۔ ہم کو شکر گذار بندے بنا۔ تو نے ہی ساری اولاد دی۔ پہلے لڑکیاں دے کر لڑکوں کی خواہش پیدا کی۔ پھر تو نے رحمت وفضل سے لڑکے دیئے پھر سارے سامان پیدا کئے۔ پھر لڑکیوں کو بڑا کیا اور شادی کے انتظام کئے۔ غرض اس باغ کو تو نے ہی سرسبز کیا۔ اگر ان پھلوں میں سے جو تو نے ہی عطا کئے اور جو تیرے ہی ہیں۔ تو ایک پھل لے لے۔ تو کس قدر بخل ہوگا۔ اگر ہم اظہار تاسف کریں اور ناشاکی ہوں۔ اور تیری چیز کو اپنی سمجھ کر امانت میں خیانت کریں۔ بیٹی حمیدی تیری ہی نعمت تھی اور تو نے ہی اُسے بلایا اور تیری آواز سنتے ہی وہ ہم سب کو چھوڑ کر تیری طرف چلی گئی۔ اُس نے صحیح کیا۔ یہی اُس کا فرض تھا۔ وہ تیری تھی اور تیرے پاس چلی گئی۔ میرے آقا نے بھی تو یہی تعلیم ہم کو دی۔ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اِسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

تو نے اس کو ہمارے پاس ایک عرصہ کے لئے رکھا۔ چونکہ وہ تیری چیز تھی۔ اور تو ہمارا پیارا ہے۔ اس لئے ہمیں اس سے اُنس ہوگیا۔ محبت ہوگئی۔ پیارے کی ہر چیز پیاری ہوتی ہے۔ اس لئے وہ پیاری تھی۔ اب جبکہ تو نے اسے بلایا۔ وہ تیرے پاس آگئی۔ مگر اس محبت کا جو اتنے عرصہ میں ہمکو ہوگئی ٹوٹنا تکلیف کا موجب ہوا۔ تکلیف ہوتی ہے۔ تو گھبراہٹ بھی ہوتی ہے۔ اور ٹیس بھی لگتی ہے۔ اس کا مداوا آپ ہی ہیں۔ کیونکہ آپ نے ہی تو محبت پیدا کی تھی۔ آپ ودود ہیں۔ ہم سے تو دودیت کا سلوک فرما تاکہ ہم اس محبت کو شکر اور الحمدللہ میں بدل دیں۔ کوئی کسی کے پاس رہتا ہے۔ تو اس سے محبت ہوجاتی ہے۔ حمیدی سے محبت لازمی تھی۔ میرے پیارے اور سب پیاروں سے پیارے اور اپنے پیار سے۔ ہمارے پیار کے لئے پیدا کرنے والے۔ رحیم و بزرگ و برتر خدا۔ مجھے ہمیشہ تجھ سے انعام پر انعام ملا تو نے ہم سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا۔ گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ مجھ پر اور میرے بیوی بچوں پر رحم فرما۔ اپنے عفو سے ہمارے قصوروں سے درگزر فرما۔ ہمیں اپنی ستاری کی چادر میں ڈھانپ لے اور ہم سب کو اپنی محبت عطا فرما۔ اور اپنی راہ پر چلنے کی توفیق بخش۔ ہاں وہ راہ جس کے لئے لوگوں نے بہت بہت قربانیاں کیں۔ ہم کو وہ انعام دے جو منعم علیہ گروہ کو دیئے جاتے ہیں۔ ہمیں اس پاک خاندان کی محبت عطا کر جس کی محبت تیرے قرب کا ذریعہ ہے۔ ہمیں اپنے آقا کے ساتھ اس طرح وابستہ کردے۔ کہ دنیا کا کوئی رشتہ اس کی مثال نہ ہو

250

ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر اس طرح چلا۔ کہ ہمارا رہبر حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ ہم کو دیکھ کر خوش ہو۔ آج تیری خوشنودی اس پاک انسان کی خوشی میں مضمر ہے۔ مگر اس اولوالعزم انسان کے ساتھ چلنا آسان کام نہیں۔ میرے مولیٰ ہمارے دعوے بلند ہیں۔ مگر اعمال میں پستی ہے۔ ہماری ساری کمزوریوں اور پستیوں کو اپنی خاص رحمت سے دور فرما۔

تو نے اس زمانہ میں ہمیں رحمت کا نشان دیا ہے۔ ایسا ہی جیسا کہ حضرت ذکریا علیہ السلام کو رحمت کا نشان دیا گیا تھا۔ ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا۔

تیرے دئے ہوئے رحمت کے نشان کو دنیا پہچان نہ سکی۔ تو اس کی پہچان دنیا کو دے۔ تو نے اپنے پاک نبی حضرت احمدؑ قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تضرعات کو سنا۔ اور آپؑ کی دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی۔ حضور کے سفر (ہوشیارپور اور لدھیانہ کا سفر) کو مبارک کیا۔ اور حضور کو اس بہت بڑے نشان کے لئے خلوت میں عبادت کا اشارہ فرمایا۔ جیسا کہ حضرت زکریا ؑ کے مانگنے پر ثلٰث لیالٍ کا نشان عطا فرمایا تھا۔ تو نے اس زمانے کے زکریا کے لئے بھی یحییٰؑ کا نشان دیا۔ وہ کمزور و بیمار بچہ جو شدید بیماریوں میں مبتلا رہا۔ جس کی پڑھائی اس لئے ترک کرادی گئی۔ کہ وہ بیمار ہے۔ اس کو زندہ رہنے والا بنایا۔ اور کاذب دعویداروں کو اس کی صداقت کے ثبوت کے لئے کھڑے ہونے کا موقعہ دیا۔ کیونکہ سچے کی پہچان کے لئے کاذب کا ہونا ضروری تھا۔ پھر اس زمانہ کے یحییٰؑ کے متعلق فرمایا۔ یا یحییٰ خذ الکتاب بقوۃ خذھا ولا تخف (تذکرہ)

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو مضبوط کرنے کے لئے اس یحییٰ کو اپنے الہام میں فرمایا۔ تو کہدے۔ (انا)

مثیلہٗ وخلیفتہ!

میرے اللہ! میں آج حمیدی کے غم میں درد دل سے خلوص کے ساتھ تیری درگاہ میں عرض کرتا ہوں۔ کہ دنیا کو اس پاک انسان کی طرف مائل کردے۔ تا وہ ہدایت پائے۔ حمیدی کی موت نے مجھے اپنی موت یاد دلادی ہے۔ اور موت کے بعد حاصل ہونے والی تیری خوشنودی خلق اللہ کی بھلائی میں ہی مضمر ہے۔ پس ایسی حالت میں جبکہ میرا دل غم سے بھرپور اور لبریز ہے۔ میری یہ پکار سُن۔ کہ تیری مخلوق اس پاک انسان کو شناخت کرلے۔ جو ان کی عاقبت سنوارنے کا ذریعہ ہے میری بچی کے درجات بلند فرما۔ اس کے لواحقین کا انجام بخیر کر۔ اور تمام ان لوگوں کو جنہوں نے محبت کا سلوک کیا۔ اور تمام ان دوستوں کو جن کو اس کی وفات کا علم نہیں ہوا۔ مگر وہ ہمارے لئے درد رکھتے ہیں۔ اپنی محبت کی چادر میں لپیٹ لے۔ تا وہ اس کی حدّت سے اپنے دل گرمائیں۔ ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے ایک ایک بچہ پر وہ فضل اور احسان فرما۔ کہ دنیا ان افضال اور احسانات کی کثرت کو دیکھ کر ان کی طرف دیوانہ وار رجوع کرے۔ اور سب سے بڑھ کر ہمارے آقا و مرشد حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو لمبی عمر اور صحت دے تا وہ اس کام کو پورا کرسکیں۔ جس کی بشارت تو نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دی تھی۔ اور ہر دل میں اس پیارے کی محبت کی آگ لگادے۔ تا سعید روحیں مضطرب ہو کر اس کے ہاتھ پر جمع ہوں۔ اور فوج درفوج تیرے آستانہ پر آکر جھک جائیں۔ اور دنیا میں تیری سلطنت قائم ہو۔ اور تیرا جلال تیرے نام کے ساتھ بلند ہو۔ (آمین)

اعلان ضروری برائے آگاہی جملہ دفاتر و صیغہ جات

مولوی دل محمدؐ صاحب مبلغ کا تبادلہ قادیان سے کراچی کیا گیا تھا۔ اس پر انہوں نے رخصت کی درخواست کی۔ جو منظور کرلی گئی۔ ازاں بعد انہوں نے استعفیٰ پیش کردیا۔ استعفیٰ کی اطلاع جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور کی گئی۔ تو حضور نے ارشاد فرمایا۔ کہ "استعفیٰ منظور کرلیا جائے۔ اور آئندہ ان سے کام نہ لیا جائے۔ یہ لوگ قادیان میں رہنا صرف گھر میں رہنے کی وجہ سے اختیار کرتے ہیں۔ تبلیغ سے ان کو کوئی تعلق نہیں"۔ اس کے بعد جب حضور سے مندرجہ بالا ارشاد کی مزید وضاحت کی درخواست کی گئی۔ تو حضور نے ارشاد فرمایا۔ کہ "یہی مراد تھی۔ کہ کوئی پیڈ کام نہ لیا جائے۔ اور تبلیغی تعلیمی کام آنریری بھی نہ لیا جائے۔"

(ناظر دعوت و تبلیغ)

اُذکروا اللہ یذکرکُم

تم خدا تعالےٰ کو یاد کرو۔ خدا تمہیں یاد کرے گا۔ یعنی اے لوگو تم خدا کا فکر کرو۔ تمہارا فکر وہ کریگا۔ اگر کسی کو اللہ تعالےٰ کے دین کی پروا نہیں۔ تو اللہ عزوجل کیوں اسکی پروا کریگا۔ دین آج کس مپرسی کی حالت میں ہے۔ ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ اگر وہ اس قابل ہے۔ کہ معمولی خط و کتابت میں ایک غیر احمدی و غیر مسلم کو قائل کرسکے۔ مسائل سمجھا سکے۔ احمدیت کی حقیقت واضح کرسکے۔ تو وہ اپنا نام تبلیغی خط و کتابت کرنے والوں میں پیش کرے۔ مبارک ہیں وہ جو خدا کی خاطر اپنے اوقات صرف کرتے ہیں۔ خدا تعالےٰ صرف ان سے ہی محبت کرے گا۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

قادیان کے قریب کی مجالس خدام

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہٗ و اطلع شموس طالعہٖ نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں مجلس میں روزانہ تشریف رکھتے ہیں۔ خلافت کا قرب تربیت و تزکیہ نفس کے لئے نہایت ضروری ہے۔ مگر موعود خلافت تو اپنے ساتھ کہیں زیادہ برکات لئے ہوئے ہے۔ خدام کو اس قیمتی وقت کی قدر کرنی چاہیئے۔ قائدین و زعماء صاحبان اس امر کا انتظام فرمادیں۔ کہ ان کی مجلس کے خدام روزانہ یا ہفتہ وار یا ماہانہ اپنے اپنے حالات کے مطابق ضرور قادیان تشریف لاکر ان برکات سے مستفید ہوں۔ جو اس موعود خلافت کے ذریعہ نازل ہو رہی ہیں۔ اس بارے میں یہ انتظام ہو سکتا ہے۔ کہ اگر اکثر خدام نہ آسکتے ہوں۔ تو مجلس ہر ہفتہ اپنے نمائندے باری باری بھیجنے کا انتظام کرے۔ کیونکہ محض اخبار میں حالات پڑھ لینے اور اس مجلس میں جس پر خدا کے فرشتے سایہ کئے ہوتے ہیں بیٹھ کر خود سننے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ دور کی مجالس کو بھی حسب استطاعت اس مبارک موقعہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ جس کی ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ وہ صاحب توفیق خدام کو تحریک کریں۔ کہ وہ اپنی رخصتوں کے زیادہ سے زیادہ ایام دارالامان میں بسر کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ اس طرح وہ بہترین روحانی تربیت سے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس نعمت سے جو اس نے ہمیں اس مبارک عہد میں پیدا کر کے عطا فرمائی ہے۔ صحیح فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ (خاکسار غلام یٰسین مہتمم تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسۂ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ لیکن وصولی ابھی تک بہت ہی کم ہوئی ہے۔ چونکہ جلسہ سالانہ کے انتظامات ابھی سے شروع ہو گئے ہیں۔ اور روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ لہذا عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ بقایا چندہ جلسہ کی فراہمی کے لئے فوری توجہ فرمائیں۔ اور اپنا مقررہ بجٹ جلد پورا کردیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کے لئے کسی قسم کی دقّت نہ ہو۔ (ناظر بیت المال)

نہایت ضروری اعلان

(۱) جنہوں نے ابھی تک غلہ فنڈ کا وعدہ ادا نہیں کیا۔ یا وعدہ بھی نہیں کیا۔ اور کچھ حصہ بھی نہیں لیا۔ وہ اب سمجھیں کہ اس چندہ کا بھی آخری وقت آگیا۔ اس اعلان کے پڑھنے پر غلہ فنڈ ارسال فرماویں۔

(۲) تراجم قرآن پاک کے وعدوں کی میعاد تو ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو گئی ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک وعدہ پورا نہیں کیا۔ تو اب بے فکر نہ ہوں۔ بلکہ فوراً وعدہ پورا کردیں۔

(۳) احمدیہ دارالتبلیغ لیگوس مشن کی رقم ہر جماعت جو ان کی مقررہ رقم ہے۔ اس کے برابر نہیں بلکہ زیادہ جس قدر ہو سکے۔ خواہ براہ راست وعدہ کرنے والے دوست ہوں۔ جن سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ خواہ جماعتیں۔ نومبر کے پہلے عشرہ میں احمدیہ دارالتبلیغ لیگوس کی فہرست چندہ دہندگان شائع ہو گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ پس اس وقت تک ہر جماعت و ہر فرد کا روپیہ داخل ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ (فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قربانی کی کھالوں اور عید فنڈ کا صحیح مصرف

احباب اور عہدہ داران جماعت کی ذمہ داری

خدا تعالیٰ کے فضل سے عنقریب عید الضحیٰ ہوگی۔ ہر ایک شخص اپنی اپنی حیثیت کے مطابق عید کی خوشی میں مشغول ہوگا۔ لیکن ہماری عید اسی میں ہے۔ کہ ہم ایسے اعمال بجا لائیں جن سے خدا تعالیٰ راضی ہو جائے اور عید دراصل اسی حقیقت کو تازہ کرنے کے لئے ہر سال آتی ہے۔ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی مثال کو پیش نظر رکھتے ہوئے جس کی بنا پر انہوں نے خدا تعالیٰ کا خاص قرب حاصل کیا ہے۔ ہر مومن اُن کے نقش قدم پر چل کر خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

خدا تعالیٰ کا یہ خاص فضل ہے۔ کہ اس نے ہمیں اس زمانہ کے مامور کی شناخت کی توفیق دی جس کو ابراہیمؑ بھی کہا گیا۔ دوسروں کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی قربانی پوشیدہ ہو سکتی ہے۔ لیکن ہمارے لئے اس ابراہیمؑ کی قربانیوں کے نظائر نے مشاہدہ کا رنگ دے دیا ہوا ہے۔

ہم پر اسی مامور کے ذریعہ اپنے روشن اور چمکتے ہوئے نشانوں سے خدا تعالیٰ نے اپنی وراء الوراء ہستی کو ظاہر کیا۔ اب ہمارے لئے قربانی کرنا کوئی مشکل نہیں رہا۔ ہمارے لئے ہر کام اور میدان میں قربانی کا راستہ کھول دیا گیا ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس وقت سب سے بڑھ کر اہم اور ضروری مالی قربانی کا مطالبہ ہے۔ جس کے ذریعہ جماعت دینی جہاد میں معروف ہے۔ فرضی چندوں کی باقاعدہ ادائیگی کے علاوہ اگر ہم دیگر عارضی ذرائع آمد کو بھی نظر انداز نہ ہونے دیں۔ تو اس ذریعہ سے بھی بہت کچھ مالی خدمت کی جا سکتی ہے۔ مثلاً اس وقت عید الضحیٰ کا موقع ہے۔ ان دنوں میں بہت سے احباب جماعت قربانی دینگے۔ اگر قربانی کی کھالوں کو ہر ایک جماعت انتظام کے ماتحت فروخت کرے اور اس کا روپیہ انتظام کے ماتحت مرکز میں بھجوایا جائے تو ایک کافی رقم اس ذریعہ سے سلسلہ کی ضرورت کے لئے مہیا ہو سکتی ہے۔ کھال قربانی ایک مرکزی مد ہے۔ اور اس کا تمام روپیہ مرکز میں آنا ضروری ہے۔ اسی طرح "عید فنڈ" بھی ایک مرکزی فنڈ ہے۔ اس کی ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہوئی شروع میں جب اس چندہ کی ابتداء ہوئی اس کی شرح ایک روپیہ فی کس (ہر کمانے والے) کے حساب سے مقرر تھی۔ عرصہ تک احباب اسی شرح سے چندہ ادا کرتے رہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ سے اس چندہ کی اہمیت ویسی خیال نہیں کی جاتی جیسی ہونی چاہیئے۔ حالانکہ سلسلہ کی ضروریات جن پر یہ روپیہ خرچ ہوتا ہے پہلے کی نسبت بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ اور آمد مقابلتہً بہت کم رہ گئی ہے۔ اکثر احباب نے اس فنڈ کا چندہ چند پیسے یا چند آنے دے دینا کافی خیال کر رکھا ہے۔ اس کی وجہ اس چندہ کی اہمیت کا نظر انداز ہو جانا ہے۔ پس احباب اور عہدہ داران جماعت کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اس چندہ کی فراہمی بھی حتی الوسع اسی شرح سے کی جائے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں تھی۔ یعنی ہر ایک کمانے والے سے ایک روپیہ کے حساب سے (اس سے زیادہ جس قدر کوئی دے) وصول کیا جائے۔ سوائے ایسے شخص کے جو اس شرح سے ادا نہ کر سکتا ہو۔ اس چندہ کی باقاعدگی کے ساتھ عید سے قبل لوگوں کے گھروں پر جا کر وصولی کی جائے۔ اور وصول شدہ رقم تمام کی تمام مرکز میں بھجوائی جائے کیونکہ یہ مرکزی فنڈ ہے۔ اس ذریعہ سے بھی سلسلہ کی بہت کچھ مالی خدمت کی جا سکتی ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اعانت "الفضل"

موجودہ حالات میں اخبار کی قیمت بروقت ادا کر دینا ہی ایک بڑی اعانت ہے جن دوستوں نے ایسا نہیں کیا۔ ان کے نام وی پی بھیجے گئے ہیں۔ اگر وہ ان کو وصول فرما لیں۔ تو یہ بھی اعانت کی ایک مؤثر صورت ہے — یہ بھی خیال رہے کہ عدم وصولی کی صورت میں وہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے ایمان پرور خطبات — اور زندگی بخش ارشادات و ملفوظات کے مطالعہ سے یقیناً محروم ہو جائیں گے۔ کیونکہ ان کا پرچہ بند ہو جائے گا۔ والسلام

(مینیجر)

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۸۹۵۷ منکہ سیدہ بیگم بیوہ چودھری غلام حیدر صاحب مرحوم قوم جٹ ڈھارسی وال عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن چک ۱۰۳ ج ب ڈاک خانہ چک ۹۸ ج ب ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۷۰۰/- روپے میں نے وصول کر لیا ہوا ہے اور نیز مبلغ ۵۰۰/- عطیہ میرے لڑکوں مسمیان فیض اللہ و ضیاء اللہ نے دینے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ کل ۱۲۰۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ سیدہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد چودھری فیض اللہ پسر موصیہ۔ گواہ شد چودھری ضیاء اللہ پسر موصیہ۔ گواہ شد۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۹۵۸ منکہ پیر سردار شاہ ولد پیر محمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ زمیندارہ عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۶ء ساکن سرسنت پور ڈاکخانہ ننداچور ضلع ہوشیارپور حال چک ۱۰۳ ج ب ڈاکخانہ چک ۹۸ ج ب ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اراضی اندازاً ۱۲ گھماؤں کے ۱/۲ حصہ کا میں مالک ہوں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر اور جائیداد ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد سید سردار شاہ موصی گواہ شد۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا گواہ شد:۔ غلام رسول پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چک ۱۰۳ ج ب

نمبر ۸۹۶۱ منکہ فتح بی بی بیوہ چودھری شاہ دین صاحب مرحوم قوم جٹ سندھو عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۸ء ساکن چک ۱۰۳ ج ب ڈاک خانہ ۹۸ ج ب ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں۔ حق مہر وصول کر چکی ہوں۔ لیکن میرے لڑکے غلام رسول کی طرف سے مبلغ ۲۰۰/- روپے سالانہ متفرق اخراجات کے لئے ملتے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ کمی بیشی کی اطلاع کرتی رہوں گی۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر اور جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ فتح بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد غلام رسول پسر موصیہ۔

نمبر ۸۹۷۱ منکہ خورشید عالم ولد چودھری صدر دین صاحب قوم کشمیری بٹ پیشہ کلرکی عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۷ء ساکن چک علاؤالدین ڈاکخانہ کالی صوبہ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۹/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۱۰۸/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے پر جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت میرے ۹۸/- روپے صدر انجمن احمدیہ کے ذاتی امانت فنڈ میں جمع ہیں۔ اس رقم کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ العبد خورشید عالم۔ گواہ شد۔ امین الدین عباسی کراچی۔ گواہ شد:۔ فضل احمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کراچی۔

درخواست دعاء

برادر مکرم مرزا سلطان احمد صاحب ساکن قصور نے اپنی اراضیات واقع قصور کے حقوق ملکیت حاصل کرنے کے لئے عدالت دیوانی میں ایک مقدمہ دائر کیا تھا۔ اب اس مقدمہ کے سلسلہ میں انہوں نے ہائیکورٹ لاہور میں سکینڈ اپیل کی ہوئی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپیل کی حقیقی اور کامل منظوری کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں

خاکسار:۔ مرزا محمود بیگ ساکن پٹی محلہ غلمیاں

251

معجون عنبری ۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر ہے

اس کے مقابلہ میں سنکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات ۔ ورکشتہ بیکار ہیں اس سے بھوک اسقدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں ۔ اسقدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں فر بخود یاد آنے لگتی ہیں اس کو مثل آبحیات کے تصور فرلیئے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے ایک شیشی اسیر دو خون آپکے جسم میں اضافہ کر دیگی ۔ اس سے ۱۸ گھنٹے دم تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی ۔ یہ رخساروں کو مثل گلاب کے پھول کے سرخ اور تندرن بنا دیگی ۔ نہایت درجہ مقوی ہے ۔ فی شیشی للعہ چار روپے ۔ پتہ مولوی حکیم ثابت علی ۔ پنج زبان محمود نگر نمبر ۸ لکھنؤ ۔

این ۔ ڈبلیو
سروس کمیشن لاہور

مجوزہ فارم پر جو کہ این ڈبلیو آر کے بڑے بڑے سٹیشنوں سے مبلغ ایک روپیہ پر ملیں گے گارڈز کلاس فرسٹ گریڈ سیکنڈ کی ٹریننگ کے لئے والٹن ٹریننگ سکول چھاؤنی میں داخلہ کے لئے ۱۲/۴۵ ۱۸ تک درخواستیں مطلوب ہیں ۔

کل پانچ عارضی آسامیاں ہیں جن میں سے ایک مسلمانوں کے لئے ۱ + ۲ اینگلو انڈین اور ڈومی سائیلڈ یورپین کے لئے اور ایک سکھوں پارسیوں اور دیسی عیسائیوں کے لئے ریزرو ہے ۔ اگر موزوں ڈومی سائیلڈ یورپین و اینگلو انڈین مقررہ تعداد میں نہ مل سکے تو ان کی جگہ مسلمانوں کو رکھ لیا جائے گا

تنخواہ :۔ دوران ٹریننگ مبلغ /۴۰ روپے ماہوار اور پاس کر لینے کے بعد اگر ملازمت میں رکھ لیا گیا تو ۶۵ روپے ماہوار (۸۵ ۔ ۵/۲ ۔ ۶۵ کے گریڈ میں) مہنگائی الاؤنس اور دوسرے الاؤنس بھی جو قواعد کے مطابق مل سکتے ہیں ۔ اس کے علاوہ ہونگے

قابلیت ۔ کم ازکم تعلیمی معیار بی اے ۔ یا بی ایس سی ۔ کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا سینیر کیمبرج یا اس کے برابر کوئی امتحان پاس ہونا چاہیئے ۔ سابق فوجی مطلوبہ قابلیت: رکھنے والے جن کے پاس فرسٹ کلاس (ریشن آرمی) سرٹیفکیٹ ہو ۔ بھی لئے جاسکتے ہیں ۔

عمر :۔ ۱۸ اور ۲۰ سال کے درمیان اور سابق فوجی ملازمین کی عمر ۱۲/۴۵ ۸ کو چالیس سال تک ہونی چاہیئے ۔

تفاصیل کیلئے ٹکٹ چسپاں شدہ لفافہ کہ جس پر ایڈریس لکھا ہو سکریٹری کو لکھیئے ۔

باجازت امور عامہ

رشتوں کی ضرورت

بندہ کو اپنے دو لڑکوں کے لئے رشتوں کی ضرورت ہے ۔ بڑا لڑکا عبدالسلام شبلی عمر ۲۲ سال بی اے پاس ہے ۔ اور ایل ایل بی کلاس لاء کالج دہلی میں تعلیم پا رہا ہے ۔ دوسرا لڑکا عبداللطیف عمر ۲۰ سال ہے ۔ الیف ۔ اے تک تعلیم ہے ۔ اور ملازم ہے اور آمدنی ماہوار ایک سو پچاس روپے ہے ۔ لڑکیاں اچھی تعلیم یافتہ نیک بخت و نیک وضع ہوں اور امور خانہ داری سے واقف ہوں ۔ خط و کتابت بنام

شیخ عبدالحکیم احمدی بمبر ۹ لم ترکمان روڈ ۔۔۔ نئی دہلی

اصلی فولادی

ہاگورا چاقو جس کے خوشنما دستے پر ہاگورا کا اشتہار ہوتا ہے

بہترین پاکٹ نائف

چاقو

ایجنٹ :۔ فضل برادرز جنرل مرچنٹس قادیان

قیمت فی چاقو ایک روپیہ

گارنٹی

اسٹیل خراب نکلنے پر استعمال شدہ واپس ۔ اکٹھے چھ چاقو منگوانے پر خرچہ ڈاک و پارسل معاف

ملنے کا پتہ :۔ ایس ۔ ایم عبداللہ احمدی ۔ ہاگور اورکس ۔ وزیرآباد پنجاب

ڈپٹی رکروٹنگ آفیسر قادیان میں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لفٹیننٹ اے لطیف صاحب ڈپٹی رکروٹنگ آفیسر (رائل انڈین نیوی) ۱۶ لغایت ۱۸ نومبر ۱۹۴۵ء قادیان میں تشریف فرما ہوں گے ۔ جن لڑکوں کی تعلیم آٹھویں جماعت تک اور عمر ۱۵½ سے ۱۶ سال تک ہو ان کے لئے مستقل ملازمت حاصل کرنے کا بہترین موقعہ ہے ۔ بشرطیکہ وہ والدین یا گارڈین کی تحریری اجازت پیش کر سکیں

امیدوار ڈپٹی رکروٹنگ آفیسر صاحب کو ان ایام میں صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب کی کوٹھی پر مل سکتے ہیں ۔

اکسیری گولیاں حضرت حکیم الامتہ خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی بہترین یادگار اور بارہا کا آزمودہ نسخہ اکسیری گولیاں جو مردوں کی عام و خاص اعصابی کمزوری کو دور کرتا ۔ اور طاقت کے ضائع ہونے کو یکسر روک دیتا ہے ۔ اس کے چند یوم کے استعمال سے افسردگی مسرت سے بدل جاتی ہے اور بڑھاپے میں جوانی کا رنگ بھر جاتا ہے ۔ قیمت ۲۱ دن کی خوراک -/5

حمیدیہ فارمیسی قادیان

باجازت امور عامہ

ضرورت رشتہ

ایک لڑکا اور ایک لڑکی کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے ۔ لڑکا سینیٹری انسپکٹر ہے جس کی عمر ۲۲ سال ہے ۔ لڑکی کی عمر ۱۴ سال ہے تعلیم یافتہ اور امور خانہ داری سے اچھی طرح واقف ہے ۔ احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں ۔

ع ۔ س ۔ برمکان خان صاحب شیخ عبدالعلیم صاحب احمدی مرحوم ۔ رندھیر ۔ بنارس کینٹ

اکسیر تسہیل ولادت

پیدائش کی مشکل گھڑیوں کو اللہ کے فضل سے بہایت آسان کر دینے والی دوا ہے ۔ بعد کے دردوں کے لئے بھی نہایت مفید ہے ۔ قیمت اندرون ہند معہ محصول ڈاک تین روپے بارہ آنہ

مینجر شفاخانہ دلپذیر

قادیان ضلع گورداسپور

آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ڈلروز رجسٹرڈ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں

میرے بائیں بازو کا پھوڑا جو میں نے آپ کو دکھایا تھا مجھے پچھلے دو سال سے تکلیف دے رہا تھا میں نے اس پر کئی ایک دوائیں برتیں لیکن سب بیفائدہ ۔ میں بمسرت کہتا ہوں ۔ کہ ڈلروز کی دو چھوٹی شیشیوں نے اس کو بالکل اچھا کر دیا ۔ جس کے لئے میں آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں ۔

(ترجمہ از انگریزی)

۱۹۰۴ء سے استعمال میں ہے

تمام جلدی امراض کا ایک ہی علاج

گذشتہ چالیس سالہ تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ ڈلروز تمام لاعلاج و پرانے جلدی روگوں ہر قسم کے پھوڑے پھنسی مقامی پھوڑے ۔ مغلائی پھوڑا ۔ ناسور ۔ بھگندر ۔ خنازیر ۔ چھپاکی ۔ کھٹی ۔ داد ۔ منبل ۔ چنبل ۔ کیل مہاسہ ۔ خارش ۔ درد ۔ جلن ۔ سوجن ۔ چوٹ ۔ زخم اور زہریلے جانوروں کے ڈسے و کاٹے کا بہترین اور آسان علاج ہے ۔

قیمت فی شیشی :۔ دو روپیہ ۔۔۔ ایک روپیہ ۔۔۔ آٹھ آنہ

ہر مشہور دوافروش سے طلب کریں

حکیم طاہر الدین اینڈ سنز ” ڈلروز ولا “ فیروز پور روڈ ۔ لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۸ نومبر۔ کل ہوس آف کامنز میں برطانیہ کی غیر ملکی پالیسی پر بحث شروع ہوئی۔ مسٹر بیون نے کہا۔ ماسکو ریڈیو نے کئی دفعہ اعلان کیا ہے۔ کہ روس کو اپنے ہمسایوں سے دوستی رکھنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ جہاں تک برطانیہ کے ہمسایوں کا تعلق ہے۔ روس برطانیہ کو یہ حق دینے کے لئے تیار نہیں۔ مگر میں روس کی یہ پوزیشن تسلیم نہیں کر سکتا۔ مسٹر چرچل نے اپنی تقریر میں کہا۔ حزب مخالف کو لیبر گورنمنٹ سے بہت سے اختلاف ہیں۔ لیکن جہاں تک خارجی پالیسی کا تعلق ہے۔ ہمارا گورنمنٹ سے پورا پورا اتفاق ہے۔ اس کے بعد مسٹر چرچل نے اٹامک طاقت کا ذکر کیا۔ اور کہا۔ کہ اس طاقت کے راز امریکہ کے پاس بطور امانت پڑے ہیں۔ لڑائی کے دنوں میں اتحادیوں نے روس کو بہت سے راز بتائے۔ مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ مغربی اتحادیوں کو روس کی طرف سے ان کا پورا معاوضہ نہیں ملا۔ ایسے حالات میں امریکہ کے لئے لازم ہے۔ کہ روس کو اٹامک طاقت کے راز نہ بتائے۔ مجھے توقع ہے۔ کہ برطانیہ اور کینیڈا اٹامک طاقت سے متعلق منعقد ہونے والی کانفرنس میں امریکہ پر زور نہیں دینگے۔ کہ وہ روس کو بھی ہمراز بنائے۔

نئی دہلی ۸ نومبر۔ گورنر جنرل نے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ ۱۱ نومبر کو ۱۱ بجے صبح دو بڑی جنگوں کی یادگار منانے کے لئے ۲ منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے۔ مگر ٹرینیں اور جہاز نہیں ٹھیریں گے۔

لنڈن ۷ نومبر۔ ایک برطانوی ہوا باز نے ۶۰۶ میل فی گھنٹے کی رفتار سے پرواز کر کے نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔

لاہور ۸ نومبر۔ سونا ۔/۹/۷۱ روپے چاندی ۔/۱۳۱ پونڈ ۔/۔/۵۲ روپے

امرتسر ۸ نومبر۔ سونا ۔/۲/۸۰ چاندی ۔/۱۳۱ پونڈ ۔/۵۱

نئی دہلی ۷ نومبر۔ ۸ نومبر تک ختم ہونے والے ہفتہ میں ۱۵ ہزار ٹن مزید گندم ہندوستان پہنچ گئی۔

لنڈن ۸ نومبر۔ ماسکو ریڈیو سے انقلاب روس کی سالگرہ کے سلسلہ میں جو خبریں نشر کی گئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وزیر خارجہ ایم مولوٹوف نے ڈپلومیٹک کور سے ملاقات کی۔ لیکن مارشل سٹالن کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ کل جب دس لاکھ روسی سوویٹ وردی میں ملبوس سرخ چوک میں سے گذرے۔ تب وہاں سٹالن موجود نہیں تھا۔ یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ ایسی اہم تقریب میں سٹالن غیر حاضر رہا ہو۔ چیف آف جنرل سٹاف نے سٹالن کو ۲۱ توپوں کی سلامی دی۔ اور مختصر تقریر کی۔ جنرل ایمو سٹالن زندہ باد کے نعرے کے وقت بھی سٹالن موجود نہیں تھا۔

لاہور ۸ نومبر۔ پنجاب میں خوراک اور کپڑے کے سوائے باقی تمام اشیاء پر سے کنٹرول عنقریب ہٹنے والا ہے۔

پٹنہ ۸ نومبر۔ بابو راجندر پرشاد نے مظفر نگر کے انتخابی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ ایک ایک ہندوستانی کی یہ دلی تمنا ہے۔ کہ آزاد ہند فوج کے جن ممبروں کے خلاف گورنمنٹ نے مقدمات چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کا بال بھی بیکا نہ ہونے پائے۔ کانگرس ملک کی ان قیمتی زندگیوں کو بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔

ٹوکیو ۸ نومبر۔ گذشتہ رات جاپان کی ڈریگن سوسائٹی کے ایک ممبر نے جاپان کے وزیر داخلہ الجیرو ہوری کری پر قاتلانہ حملہ کیا۔ لیکن ناکام رہا۔

ماسکو ۸ نومبر۔ روسی انقلاب کی اٹھائیسویں سالگرہ کی تقریب پر ماسکو میں کئے گئے شاندار مظاہرہ سے مارشل سٹالن کی پر اسرار غیر حاضری کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔ جب سے آپ نے سوویٹ روس کی قیادت سنبھالی ہے۔ یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ آپ غیر حاضر تھے۔ حیرانی کی بات یہ ہے۔ کہ روسی ریڈیو نے سٹالن کی عدم شمولیت کے متعلق کوئی حوالہ تک بھی دینا ضروری نہیں سمجھا۔ مگر ماسکو سے امریکن ریڈیو کے ناشر نے اعلان کیا ہے۔ کہ تقریب کی فضاء پر اس واقعہ کا گہرا اثر ہوا ہے۔

لنڈن ۸ نومبر۔ تریپولی (مغربی لیبیا) میں یہودیوں کے خلاف سخت فسادات شروع ہو گئے ہیں۔ ان فسادات میں ۷۴ یہودی اور ایک عرب ہلاک ہو گئے۔ انتظام قائم رکھنے کے لئے برطانوی فوجوں نے گشت شروع کر دی ہے۔ لنڈن کے سرکاری حلقوں نے اس خبر کی تصدیق کرتے ہوئے اعلان کیا ہے۔ کہ ۲۸۳ یہودی اور ۳۶ عرب اور دو اطالوی زخمی ہو گئے ہیں۔ قاہرہ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ سوک الجمعہ میں یہودیوں کے مکانوں کو لوٹ کر آگ کے سپرد کر دیا گیا۔ مشرقی ٹریپولی میں ابھی تک فسادات جاری ہیں۔

سورابایا ۹ نومبر۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ لوگوں پر اشتہار پھینکے گئے۔ جن میں انڈونیشیا کے لوگوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ کل صبح چھ بجے تک ہر قسم کے ہتھیار رکھوا دیں۔ اور سفید جھنڈے لیکر ان مقامات پر پہنچ جائیں۔ جن کا ذکر اشتہارات میں کیا گیا ہے۔ اس کے بعد فوج شہر کی تلاشی لیگی۔ اور جہاں سے کسی قسم کا کوئی ہتھیار ملا ان کو سزا دی جائے گی۔ سورابایا کے ڈچ گورنر نے اعلان کیا ہے۔ کہ بہت سی اتحادی فوجیں یہاں پہنچ گئی ہیں۔ مگر اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ انڈونیشیا کے مستقبل کا فیصلہ طاقت سے کیا جائیگا۔ ڈچ گورنمنٹ صرف انتہا پسند لوگوں کو سزا دینا چاہتی ہے۔

بٹاویہ ۹ نومبر۔ ڈاکٹر سکارنو نے مسٹر اٹیلی اور مسٹر ٹرومین سے اپیل کی ہے کہ ڈچوں کو نہتا کرنے اور فوج میں کام کرنے کے قابل ڈچوں کو جاوا سے نکالنے کے لئے اپنا اثر استعمال کریں۔

چنکنگ ۹ نومبر۔ شمالی چین میں چینی گورنمنٹ اور کمیونسٹوں میں لڑائی بند کرانے کی پھر کوشش کی جا رہی ہے۔

قاہرہ ۹ نومبر۔ مصر میں عنقریب ایک ۲۶ سالہ سالگرہ منائی جائے گی۔ جس کے متعلق وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ نہ جلوس نکالا جائے۔ اور نہ جلسے کئے جائیں۔ اگر کوئی ایسا کرے۔ تو فوراً پولیس منتشر کر دیگی۔

پٹنہ ۸ نومبر۔ پٹنہ سے چالیس میل کے فاصلہ پر ایک پل پر ۱۷۔اپ ایکسپریس گاڑی کو ڈائنامیٹ سے تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن پولیس نے اس سازش کا بر وقت پتہ چلا لیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جب پولیس کو اطلاع ملی۔ کہ گاڑی کو ڈائنامیٹ سے اڑانے کی سازش کی گئی ہے۔ تو وہ فوراً موقعہ پر پہنچی۔ جہاں پیس نے پٹڑی کے نیچے سے کافی مقدار میں مادہ آتشگیر برآمد کیا۔

طہران ۸ نومبر۔ آج ایرانی پارلیمنٹ میں ڈاکٹر امتیاز نے اعلان کیا۔ کہ ۱۲ ہزار نئی روسی فوج بحیرہ کیسپین کی بندرگاہ شاہی میں اور ۸۰ ہزار صوبہ آذربائیجان میں اتر پڑی ہے۔ حال ہی میں دو نئی ڈویژنیں آذربائیجان میں پہنچی ہیں۔ روسی فوج ابھی تک طہران کی ۵۴ عمارتوں پر قبضہ کئے ہوئے ہے۔ روسی فوج کے ہیڈ کوارٹر بھی طہران میں ہیں۔ اور روسی فوجوں کو ابھی تک طہران سے نہیں ہٹایا گیا۔

لاہور ۷ نومبر۔ پنجاب اسمبلی کی ۸۸ مسلم نشستوں کے لئے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کو اب تک لیگ کا ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے ۱۷۶ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ درخواست دینے کی تاریخ ۱۴ نومبر تک بڑھا دی گئی ہے۔

بمبئی ۸ نومبر۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ انگلستان سے تازہ مال آنے پر ہندوستان میں اشیائے استعمال کی قلت کچھ حد تک دور ہو جائیگی۔ انگلستان کی بندرگاہوں میں ملاحوں کی سٹرائیک کے باعث ہزاروں ٹن مال رکا ہوا تھا۔ اب جبکہ سٹرائیک ختم ہو گئی ہے۔ یہ مال ماہ نومبر کے خاتمہ تک ہندوستان پہنچ جائے گا۔

نئی دہلی ۸ نومبر۔ حکومت ہند نے سر رچرڈ ٹاٹنہم کی جگہ مسٹر اے۔ ای پورٹر کو ہوم سیکرٹری مقرر کیا ہے۔ مسٹر پورٹر پیشتر ازیں حکومت بنگال کے چیف سیکرٹری رہ چکے ہیں۔

کراچی ۸ نومبر۔ ہز ہائی نس سر آغا خاں آج قاہرہ سے کراچی وارد ہوئے۔ بندرگاہ پر آپ کے مریدوں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ سر آغا خاں کل کلکتہ روانہ ہوں گے۔

مکہ معظمہ ۸ نومبر۔ مصری عازمین حج جن کے ساتھ غلاف کعبہ بھی ہے۔ جدہ پہنچ گئے۔ اس جماعت کے صدر ابراہیم عبد الہادی پاشا وزیر صحت مصر ہیں۔ کنارے پر شاہ ابن سعود کے نمائندوں نے مصری جماعت کا خیر مقدم کیا۔ اور سعودی دستوں نے سلامی دی۔

لاہور ۸ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ پنجاب میں میدہ اور چاول کی ملوں اور چکیوں کے مالکان جنہیں ڈیزل آئیل کے نئے یا زائد کوٹہ کی ضرورت ہو۔ اپنی اپنی درخواستیں کنٹرولر سپلائیز کراچی کو اپنے علاقہ کے ڈپٹی کمشنر سے دستخط کرا کر بھیجنی چاہئیں۔ جن درخواستوں پر ڈپٹی کمشنر کی تصدیق نہ ہوگی۔ ان پر غور نہ کیا جائیگا۔